

# حصہ نثر مضمون

## مضمون کی تعریف

مضمون نثر کی وہ صفت ہے جس میں کسی معین موضوع پر اپنے خیالات اور جذبات و احساسات کا تحریری انہصار کیا جاتا ہے۔ مضمون کے لئے موضوع کی کوئی قید نہیں ہوتی۔ دنیا کے ہر معاملے، مسئلے یا موضوع پر مضمون لکھا جاسکتا ہے۔

مضمون کی ایک خاص ترتیب ہوتی ہے:

- (۱) زیر بحث مسئلے کا تعارف (۲) حمایت یا مخالفت میں دلائل (۳) نتیجہ  
ہر مضيون کے لئے نظم و ضبط، توازن اور تناسب ضروری ہے۔

## مضمون نویسی کی مختصر تاریخ

کسی خاص موضوع پر اپنے خیالات اور جذبات کو تحریری شکل میں بیان کرنا مضيون کہلاتا ہے۔ مضيون میں موضوع کی کوئی قید نہیں۔ اردو ادب میں سر سید احمد خان نے مضيون نویسی کا باقاعدہ آغاز کیا۔ سر سید احمد خان کے شائع کردہ رسالہ ”تہذیب الاخلاق“ نے مضيون نویسی میں ترقی میں نمایاں کردار ادا کیا۔ سر سید احمد خان نے سادہ زبان میں مضامین تحریر کرنے کی روایت قائم کی۔

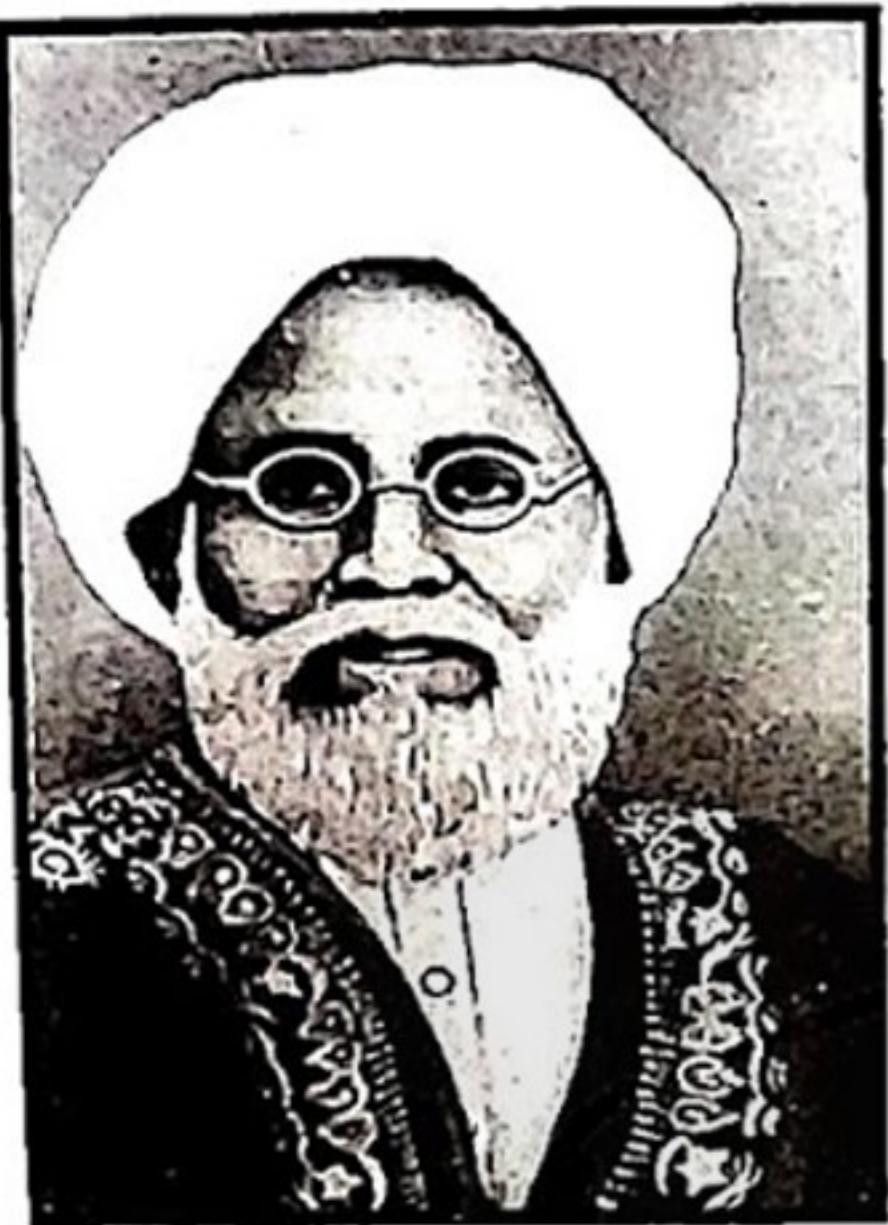
انہوں نے مختلف موضوعات پر علمی اور ادبی موضوعات تحریر کئے۔  
انہوں نے تحقیقی اور تنقیدی مضامین کے علاوہ سائنس، معيشیت، معاشرت اور تہذیب و تمدن کو بھی اپنے مضامین کا موضوع بنایا۔ ان کے رفقاء مولوی چراغ علی، محسن الملک، مولانا الطاف حسین حالی اور مولانا شبی نعمانی نے سر سید کا ساتھ دیا اور یہ ثابت کیا کہ اردو زبان میں سنجیدہ مضامین کو بیان کرنے کی الہیت موجود ہے۔  
پاکستان بننے سے قبل مختلف نوعیت کے مضامین لکھنے والوں میں مولوی عبدالحق، مہبدی افادی، عبدالرحمٰن بجنوری، نصیر الدین ہاشمی، سید سلیمان ندوی، محی الدین قادری، نیاز فتحوری، رشید احمد صدیقی، مولانا عبدالماجد دریا آبادی اور مولانا رسول مہر شامل تھے۔

مضيون نگاری کی ترویج و ترقی میں رسالوں و جرائد نے اہم کردار ادا کیا۔ چنانچہ ”مخزن“، ”آ جکل“، ”نگار“، ”ساقی“، ”نیرنگِ خیال“، ”ادبی دنیا“ اور ”شہباز“ جیسے رسائل کے صفات پر شائع ہونے والے مضامین آج اردو ادب کا بہت بڑا سرمایہ ہیں۔

# اخلاقِ نبوی ﷺ

## مولانا شبی نعماںی

ولادت: 1857ء ☆ وفات: 1914ء



### تعارف

مولانا شبی بیک وقت ایک شاعر، ادیب، فلسفی، قانون دان، ماہر تعلیم، عالم دین اور مؤرخ تھے۔ آپ کا نام محمد شبی اور خطاب شمس العلماء تھا۔ امام اعظم ابوحنیفہ، جن کا نام نعمان بن ثابت تھا، سے عقیدت کی وجہ سے اپنے نام میں نعمانی کا خداضانہ کیا۔ شبی نعمانی اعظم گڑھ (ہندوستان) میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اعظم گڑھ کے ایک مدرسے سے حاصل کی۔ سریش احمد خان نے آپ کو علی گڑھ کالج میں عربی کا استاد مقرر کیا۔ یہیں سے آپ کی تصنیفی زندگی کا آغاز ہوا۔ آپ نے مصر، ترکی، روم اور شام کے سفر بھی کئے۔ ترکی کے سلطان نے آپ کو "تمغائے مجیدی" عطا کیا۔

### تصانیف

آپ کی تصانیف میں سیرۃ النبی ﷺ، الفاروق، المامون، سیرۃ العمان، الغزالی، سوانح مولانا روم، شعر الجم، موازنہ انس و دیر اور مقالات شبی جیسی بلند پایہ کتابیں شامل ہیں۔

### طرز تحریر کی خصوصیات

مولانا شبی نعمانی نے مختلف موضوعات پر کتابیں تحریر کیں اور ایک ایسا انداز بیاں اختیار کیا جو کہیں بھی غیر موزوں معلوم نہیں ہوتا۔ مولانا شبی نعمانی کے طرز تحریر کی خصوصیات درج ذیل ہیں:

### جوش بیان

آن کی تحریروں میں زنگینی رعنائی اور حسن وزیباً ش موجود تھی۔

### ایجاد و اختصار

مولانا شبی نعمانی بے معنی طوالت سے گریز کرتے ہیں اور لمبی سے لمبی بات کو مختصر اور جامع الفاظ میں بیان کرتے ہیں۔ بعض اوقات تو ایک صفحہ کا کام ایک سطر سے لیتے ہیں۔

### شعری انداز بیاں

وہ خوبصورت، حسین اور دلنشیں الفاظ سے نثر کو یوں سجاو سنوار کر پیش کرتے ہیں کہ شاعری کا لطف پیدا ہو جاتا ہے۔ کہیں کہیں فارسی کے بھل اشعار سے وسیع معانی اور علمی مطالب کو نگین، مختصر اور دلکش بنادیتے ہیں۔

### مقصدیت

مولانا شبی نعمانی کا دور مسلمانوں کی زبوب حالی کا دور تھا اس لئے ان کی تحریروں میں اہم خصوصیت اسلاف کے دینی، سیاسی، تہذیبی کارناموں کا تعارف کرنا ہے۔ وہ مسلمانوں کے کارنامے بیان کر کے ان میں جوش، همت، حوصلہ اور ولیہ پیدا کرنا چاہتے تھے۔ ان کی تحریریں ایک مقصد کی خاطر لکھی گئیں۔

### سادگی و بے ساختہ پن

مولانا شبی نعمانی کی تحریریں سادہ ہیں۔ شبی کی تحریروں میں تکلف نہیں بلکہ بے ساختہ پن ہے۔ وہ موقع محل کے اعتبار سے اسلوب اختیار کرتے ہیں۔ بات اس طرح بے ساختہ کہتے ہیں کہ کہیں بھی کوئی لفظ پلا ضرورت معلوم نہیں ہوتا۔

### تحقیقی رنگ

مولانا شبی نعمانی کی تصانیف سے ان کے عمیق مطالعے، تحقیقی انداز اور علمی بصیرت کا بھر پورتا ثابت ہے۔ انہوں نے اپنی تاریخی، تقدیمی اور ادبی تصانیف میں اپنی کاوش کا حق پوری طرح ادا کیا۔

### مورخانہ انداز

مولانا شبی نعمانی اردو زبان کے پہلے مورخ ہیں جنہوں نے تاریخ کو فلسفیانہ انداز میں تحریر کیا۔ انہوں نے تاریخی واقعات میں فلسفیانہ، منطقی اور ثقافتی ماحول کی عکاسی بھی کی۔ شبی ایک کامیاب سوانح نگار ہیں۔ ان کی تحریریں اصول پرمنی ہیں سوانح اور تاریخ کا حسین امتزاج پایا جاتا ہے۔ بحیثیت نقاد شبی اپنا ایک منفرد مقام رکھتے ہیں۔ ان کی تحریریں میں نقادانہ صلاحیتیں بدرجہ اتم موجود ہیں۔ ان تحریریں سے ان کے وسیع مطالعے کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔ ان کی تحریریں اردو ادب میں ناقابل فراموش ہیں۔

## مختصر تعارف

سبق "اخلاق نبوی ﷺ" کے مصنف مولانا شبی نعمانی ہیں۔ آپ کا نام محمد شبی اور شمس العلماء خطاب تھا۔ اعظم گڑھ (ہندوستان) میں پیدا ہوئے۔ مولانا شبی نعمانی ایک عظیم شاعر، ادیب، فلسفی، قانون دان، ماہر تعلیم، عالم دین اور مؤرخ تھے۔ "المامون"، "الفاروق"، "الغزالی" اور "سیرۃ النبی ﷺ" آپ کی بلند پایہ تصانیف ہیں۔

## مرکزی خیال

نصاب میں شامل سبق "اخلاق نبوی ﷺ"، مولانا شبی نعمانی کی تصنیف "سیرۃ النبی ﷺ" سے مأخوذه ہے جس میں مولانا شبی نعمانی نے رحمت اللعائیں حضرت محمد ﷺ کے اخلاق حسنے بیان کئے ہیں کہ گھر کے اندر اور باہر، عالمی و سماجی زندگی اور گفتگو میں آپ ﷺ کا مزاج کیسا تھا۔ آپ ﷺ نے کسی کو برا کہتے، نہ کسی کی عیب جوئی کرتے، نہ کسی سے انتقام لیتے۔ گھر میں ہنسنے مکراتے رہتے، بھرپور ٹھہر کر باقی کرتے، زم خوا درمہربان تھے۔ مطلب کی بات کرتے، کسی کے ٹوہ میں نہیں رہتے تھے۔ فیاض اور راست گو تھے۔ کسی کھانے کو برا نہ کرتے تھے۔ سلام کرنے میں پہل کرتے تھے۔

## خلاصہ

حضرت خدا سید الکبریٰ آپ ﷺ کی زوجیت میں ۲۵ برس رہیں، ایک بار آپ ﷺ کو تسلی دیتے ہوئے فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رحی کرتے، مقرضوں کا بوجھ اٹھاتے، غریبوں اور مصیبت زدؤں کی مد کرتے ہیں۔ حضرت عائشہؓ نے آپ ﷺ کے اوصاف تفصیل سے بیان کئے ہیں، وہ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ کسی کو برا بھلانے کہتے، بُرائی کے بد لے بُرائی نہ کرتے بلکہ معاف کر دیتے تھے۔

آپ ﷺ اپنے ذاتی معاملات میں بھی انتقام نہیں لیتے تھے۔ کسی کی درخواست ردنے کرتے تھے۔ آپ ﷺ ہنسنے مکراتے گھر میں داخل ہوتے تھے۔ پاؤں پھیلا کر نہیں بیٹھتے اور ٹھہر ٹھہر کر باقی کرتے تھے۔

حضرت علیؑ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ خوش مزاج، زم خوا درمہربان تھے۔ کوئی بُری بات نہیں کرتے۔ کسی کی عیب جوئی نہیں کرتے اور نہ کسی کی ٹوہ میں رہتے تھے۔ بلا مقصد بات نہ کرتے۔ جب تک دوسرا بات ختم نہ کرتا آپ ﷺ خاموشی سے سنتے رہتے۔ اپنی تعریف سننا پسند نہ کرتے تھے۔ فیاض اور سچے تھے۔

ہند بن ابی ہالہؓ کا بیان ہے کہ آپ ﷺ زم خو تھے، کسی کی توہین نہ کرتے، چھوٹی چھوٹی باتوں کا شکریہ ادا کرتے۔ کھانے کو بُرانہ کہتے، جو ملتا کھا لیتے۔ آپ ﷺ وقار و ممتاز سے گفتگو کرتے تھے۔ سلام و مصافی کرنے میں پہل کرتے تھے۔

ایک بار سعد بن عبادہؓ کے بیٹے قیس آپ ﷺ کے ہم رکاب تھے۔ آپ ﷺ نے انہیں اونٹ پر بیٹھنے کو کہا، وہ بے ادبی کے لحاظ سے نہ بیٹھتے تو آپ ﷺ نے انہیں گھر واپس جانے کو کہا۔ ایک بار نجاشی کے سفیر مدینہ میں آئے تو صحابہ کرام کے منع کرنے کے باوجود آپ ﷺ نے ان کی خدمت و مدارت خود کی۔

عتبان بن مالک کی درخواست پر آپ ﷺ ان کے گھر گئے اور دور کعت نماز ادا کی۔ ابو شعیبؓ کی درخواست پر ان کے گھر کھانے کی دعوت قبول کی اور ان کی اجازت سے راہ سے ایک شخص کو بھی ساتھ لے لیا۔ کسی کی بات پسند نہ آتی تو اُس کے سامنے اُس کا ذکر نہ کرتے۔

## فرہنگ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صلہ رحی	رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرنا۔	نکاح، شادی، عقد	زوجیت
ضیافت	دعوت، کھانا کھانا	مدد، سہارا	اعانت
درگز	معانی، چشم پوشی	وصف کی جمع، خوبیاں، اچھائیاں	اوصاد

ہنس مکھ، خوش مزاج	خندہ جیں
رفیق و شفیق مزاج	مہربان طبع
ختن کرنے والا	تگ گیر
چیج و حق بات کرنے والا	راست گو
اچانک	دفعہ
زیر سایہ پلا ہوا	آغوش پروردہ
کھانا کھانا	تناول
دل توڑنا	خاطر شکنی
ہم صحبت، مصاحب	ہم نشینوں
تذبذب، پچھاہٹ	تامل
اجازت	اذن
ایک خوبصوردار پودا	زعفران
پہلی، سبقت لینا	پیش دستی

خندال	ہستا ہوا، شگفتہ، کھلا ہوا
زرم خو	خوش خلشی
عیب جو	عیب ڈھونڈنے والا، نکتہ چین
عیب گیری	عیب ڈھونڈنا
زرم طبع	زرم مزاج، زرم خو
مرعوب	رعاب میں آنا
اظہارِ شکر	شکریہ کا اظہار
متانت	سجدیدگی، بُردبار
مصافحہ	ہاتھ ملانا
ہم رکاب	ہم سفر، سواری کے ساتھ
سجدہ گاہ	سجدہ کرنے کی جگہ
قدم رنجہ	تشریف لانا
باریابی	خدمت میں حاضر ہونا
سیکھا	اکٹھے، ایک جگہ

تمام کلاسز کے نوٹس، سابقہ پیپرز مکمل حل

شدہ مشقیں وغیرہ بلکل فری ڈاؤ نلوڈ کریں۔

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

اخلاقِ نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلَہٖ وَسَلَّمَ

اعانت: مدد

اذن مانگا: اجازت مانگی

او صاف: خوبیاں (وصف کی جمع)

احکام: ہدایات (حکم کی جمع)

اظہارِ تشکر: شکر یہ ادا کرنا

آل حضرت: حضور پاک "آل" بے طور تعظیم ہے۔

براکلمہ: بری بات

بلند پایہ: اعلیٰ مقام

بینائی: نظر

بے باکی: بے خوفی

بے نفسِ نفسیں: بے ذاتِ خود

باریاپی: خدمت میں حاضری

پروردۂ: پلا ہوا

پیش دستی: پہل کرنا

تلگ گیر: زیادتی یا سختی کرنے والا

تناول: کھانا کھانا

تصنیفی زندگی: زندگی کا وہ حصہ جس میں

انسان لکھتا پڑھتا ہے

تلگ دل: برا ماننے والا

تلگ گیر: ستانے والا

تامل: ہچکچا ہٹ

تناول کرنا: کھانا کھانا

ٹوہ: کھونج، تلاش

خوش صحبت: وہ شخص جس کی باتوں میں جی لگے

خطاب: تعریفی لقب جو حکومت کسی شخص کو اس کی خدمت کے نتیجے میں عطا کرتی ہے

خنده جیں: ہنس مکھ

خاطر شکنی: دل توڑنا

درگزر: معاف کرنا

دریافت: پوچھنا

دستور: روانج

دفعۃ: اچانک

رضی اللہ تعالیٰ عنہا: اللہ اس سے راضی ہوا  
(خاتون)

راست گو: سیدھی کچی بات کہنے والا

رُخ پھیرنا: منھ موزنا

زعفران: خوشبودار پیتاں

زوجیت: بیوی ہونا

سفارت: وفد

شمس العلماء: عالموں کا سورج

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: اللہ تعالیٰ حضور  
پاک اور آپ کی آل پر رحمت نازل  
فرمائے

صلہ رحمی: ماں کے رشتے کی وجہ سے کسی  
سے نیک سلوک کرنا

ضیافت: دعوت، مہمان نوازی

عیب گیری: کسی کی برائی کرنا

قدم رنجہ: تشریف لانا

مرعوب: رعب میں آیا ہوا

مقروض: جس پر قرض ہو

ماخوذ: لیا گیا

نرم خو: نرم مزاج رحم و الے  
وقار و متنات: تہذیب، شان والا، سنجیدگی  
ہم رکاب: سوار کے ساتھ سواری پر سوار  
ہونے والا



WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

## جملوں کی تشریح

جملہ 1

امہات المؤمنین میں حضرت عائشہؓ سے بڑھ کر کسی نے آپ ﷺ کے اوصاف تفصیل سے نہیں بیان کئے ہیں۔

حوالہ سابق: یہ نشر پارہ نصابی کتاب میں شامل ”اخلاق نبوی ﷺ“ سے منتخب کیا گیا ہے جس کے مصنف مولانا شبی نعمانی ہیں۔

حوالہ مصنف: جواب کے لئے مرکزی خیال سے پہلے ”مختصر تعارف“ ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: حضرت عائشہؓ آپ ﷺ کی زوجہ محترمہ تھیں۔ آپ ﷺ کے بہت قریب تھیں۔ آپ ﷺ کی جلوتوں اور خلوتوں میں ساتھ تھیں، اس لئے وہ آپ ﷺ کی حیات مبارکہ، کردار اور اخلاق کے بارے میں سب سے زیادہ جانتی تھیں۔ حضرت عائشہؓ سے کئی احادیث مروی ہیں۔ اس جملے میں مولانا شبی نعمانی اسی بات کی وضاحت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ تمام امہات المؤمنین میں حضور ﷺ کے اوصاف تفصیل کے ساتھ سب سے زیادہ حضرت عائشہؓ نے بیان کئے ہیں۔ وہ آپ ﷺ کے اخلاق حسنہ کی گواہی دیتی ہیں اور ایک جگہ فرماتی ہیں کہ ”قرآن ہی آپ ﷺ کا اخلاق تھا۔“

جملہ 2

اگر کوئی دفعۃ آپ ﷺ کو دیکھتا مرعوب ہو جاتا، لیکن جیسے جیسے آشنا ہوتا جاتا، آپ ﷺ سے محبت کرنے لگتا۔

حوالہ سابق: یہ نشر پارہ نصابی کتاب میں شامل ”اخلاق نبوی ﷺ“ سے منتخب کیا گیا ہے جس کے مصنف مولانا شبی نعمانی ہیں۔

حوالہ مصنف: جواب کے لئے مرکزی خیال سے پہلے ”مختصر تعارف“ ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: اس جملے میں شبی نعمانی بیان کرتے ہیں کہ اگر کسی شخص کی آپ ﷺ سے اچانک ملاقات ہو جاتی یا جو چیلی بار آپ ﷺ سے ملتا تو وہ جلال نبوی ﷺ سے مرعوب ہو جاتا، آپ ﷺ کی شخصیت، کردار، ممتازت و سنجیدگی اُس کو بے حد متأثر کرتی لیکن جیسے جیسے وہ آپ ﷺ سے ملتا، آپ ﷺ کے ساتھ اٹھتا بیٹھتا، آپ ﷺ سے گفتگو کرتا، آپ ﷺ سے لین دین کرتا یا آپ ﷺ سے کسی قسم کو بھی معاملہ کرتا، وہ آپ ﷺ کے اخلاق حسنہ سے اتنا متأثر ہوتا کہ آپ ﷺ سے محبت کرنے لگتا۔ صحابہ کرامؐ کی آپ ﷺ سے شدید محبت کی مثالیں کتابوں کے اوراق پر آج بھی موجود ہیں۔ صحابہ کرامؐ کی آپ ﷺ سے محبت آپ ﷺ کے وصال کے بعد بھی اُسی طرح قائم تھی۔ یہ آپ ﷺ کا کردار و اخلاق ہی تھا جس نے اسلام کی اشاعت میں ایک اہم کردار ادا کیا۔

جملہ 3

آپ ﷺ کا چہرہ ہستا تھا، وقار و ممتازت سے گفتگو فرماتے تھے، کسی کی خاطر شکنی نہیں کرتے تھے۔

حوالہ سابق: یہ نشر پارہ نصابی کتاب میں شامل ”اخلاق نبوی ﷺ“ سے منتخب کیا گیا ہے جس کے مصنف مولانا شبی نعمانی ہیں۔

حوالہ مصنف: جواب کے لئے مرکزی خیال سے پہلے ”مختصر تعارف“ ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: اس جملے میں مولانا شبی نعمانی کہتے ہیں کہ آپ ﷺ ایسے اعلیٰ کردار کے مالک تھے جو آپ ﷺ کی طبیعت کا حصہ بن گیا تھا اور چہرہ مبارک آپ ﷺ کے کردار کا آئینہ بن گیا تھا۔ آپ ﷺ کا چہرہ مبارک ہستا تھا، جو بھی اُسے دیکھتا آپ ﷺ سے متأثر ہوتا، آپ ﷺ کا گردیدہ ہو جاتا اور جیسے جیسے آپ ﷺ کے کردار کی عظمتوں سے واقف ہوتا آپ ﷺ سے محبت کرنے لگتا تھا۔ آپ ﷺ سنجیدگی، وقار اور ممتازت سے بات کرتے تھے، ٹھہر ٹھہر کر بولتے، جامع بات کرتے تھے جو سننے والوں کے دلوں میں گھر کر جاتی۔ کسی کو ناحق بات نہ کہتے، کسی کو برا بھلانہ کہتے، کسی کا دل نہ توڑتے، کسی کو مایوس نہ کرتے تھے اور کسی کی درخواست بھی رد نہ کرتے تھے۔

## نشرپاروں کی تشریح

نشرپارہ 1

آپ ﷺ نے کبھی کسی سے اپنے ذاتی معاملے میں انتقام نہیں لیا ..... با تین ٹھہر ٹھہر کر اس طرح فرماتے کہ کوئی یاد رکھنا چاہے تو رکھ لے۔

حوالہ سبق: یہ نشرپارہ نصابی کتاب میں شامل ”اخلاق نبوی ﷺ“ سے منتخب کیا گیا ہے جس کے مصنف مولانا شبی نعمانی ہیں۔

حوالہ مصنف: آپ کا نام ”محمد شبی“ اور خطاب ”مُشَّالِ الْعَلَماء“ تھا۔ عظیم گڑھ (ہندوستان) میں پیدا ہوئے۔ مولانا شبی ایک عظیم شاعر، ادیب، فلسفی، قانوندان، ماہر تعلیم، عالم دین اور مؤرخ تھے۔ ”المامون“، ”الفاروق“، ”الغزالی“ اور ”سیرۃ النبی ﷺ“ آپ کی بلند پایہ تصنیف ہیں۔ شبی نعمانی بے معنی طوالت سے گریز کرتے ہیں اور لمبی سے لمبی بات کو مختصر اور جامع الفاظ میں بیان کرتے ہیں۔ بعض اوقات تو ایک صفحہ کا کام ایک سطر سے لیتے ہیں۔ شبی کا دور مسلمانوں کی زبوبی حالت کا دور تھا اس لئے ان کی تحریروں میں اہم خصوصیت اسلام کے دینی، سیاسی، تہذیبی کارناموں کا تعارف کرنا ہے۔ وہ مسلمانوں کے کارنامے بیان کر کے ان میں جوش، همت، حوصلہ اور ولول پیدا کرنا چاہتے تھے۔ ان کی تحریریں ایک مقصد کی خاطر لکھی گئیں۔ ان کی تصنیف سے ان کے عمیق مطالعے، تحقیقی انداز اور علمی بصیرت کا بھرپور تاثر ملتا ہے۔ انہوں نے اپنی تاریخی، تقدیمی اور ادبی تصنیف میں اپنی کاوش کا حق پوری طرح ادا کیا۔ شبی ایک کامیاب سوانح نگار و مؤرخ ہیں، ان کی تحریریں اصول پرستی ہیں، سوانح اور تاریخ کا حصہ امت زانج پایا جاتا ہے، بحثیت نقاد شبی اپنا ایک منفرد مقام رکھتے ہیں۔

تشریح: اس نشرپارہ میں مولانا شبی نعمانی نبی آخر الزماں حضرت محمد ﷺ کے اخلاق حسنہ بیان کر رہے ہیں کہ آپ ﷺ اپنے ذاتی معاملات میں کسی سے بھی انتقام نہ لیتے تھے بلکہ غفو و درگز رفرماتے تھے۔ آپ ﷺ نے کسی پر بھی ہاتھ نہیں اٹھایا، یہاں تک کہ کسی جانور تک کو بھی ایڈا نہیں دی۔ اگر کوئی شخص آپ ﷺ سے کوئی درخواست کرتا تو آپ ﷺ اُس کی درخواست کبھی رد نہیں کرتے تھے۔ آپ ﷺ مہربان اور زرم خوتھے۔ گھر میں ہنستے مسکراتے داخل ہوتے۔ محفل کے آداب کا خیال رکھتے اور کبھی مجلس میں پاؤں پھیلا کر نہیں بیٹھتے تھے۔ آپ ﷺ نہایت متانت سے اور ٹھہر ٹھہر کر گفتگو کرتے اور اہم بات کوئی آپ ﷺ کی بات یاد رکھنا چاہے تو رکھ سکتا تھا۔

نشرپارہ 2 ہند بن ابی ہالہ جو گویا آنحضرت ﷺ کے آغوش پروردہ تھے، ..... جس قسم کا آتا، تناول فرماتے اور اُس کو برا بھلانہ کرتے۔

حوالہ سبق اور حوالہ مصنف نشرپارہ 1 میں دیئے جا چکے ہیں۔

تشریح: اس نشرپارہ میں مولانا شبی نعمانی آپ ﷺ کے اخلاق کو بیان کرتے ہوئے ایک صحابی ہند بن ہالہؓ کا حوالہ دیتے ہیں۔ حضرت ہند بن ہالہؓ آپ ﷺ کے زیر سایہ رہے اور آپ ﷺ سے تربیت حاصل کی۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ انتہائی نرم مزاج تھے، سختی بالکل نہ فرماتے تھے۔ کبھی کسی کی توہین اور بے عزتی نہیں کرتے تھے۔ ہر ایک کی عزت نفس کا خیال رکھتے تھے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر بھی شکریہ کا اظہار کرتے تھے جو دوسرے شخص کے تسلیم قلب کا باعث ہوتا تھا۔ طعام کے آداب کا خیال کرتے تھے۔ کھانا جیسا بھی ہو کھایتے تھے، چاہے وہ پسند ہو یا نہ ہو۔ کھانوں میں نقص نہیں نکالتے تھے، اُسے برا بھلانہ نہیں کہتے تھے۔

نشرپارہ 3 ایک دفعہ نجاشی کے ہاں سے ایک سفارت آئی ..... اس لئے میں خود ان کی خدمت گزاری کرنا چاہتا ہوں۔

حوالہ سبق اور حوالہ مصنف نشرپارہ 1 میں دیئے جا چکے ہیں۔

تشریح: اس نشرپارہ میں مولانا شبی نعمانی آپ ﷺ کے اخلاق حسنہ کی ایک مثال دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ ایک بار ملک جبشہ کے حکمران نجاشی کے دربار سے چند سفر آپ ﷺ کے پاس مدینہ منورہ میں آئے۔ آپ ﷺ نے خود اپنے ہاتھوں سے اُن کی خدمت کی۔ صحابہ کرامؐ نے منع فرمایا کہ اس خدمت کے لئے ہم موجود ہیں آپ ﷺ خود کیوں تکلیف کرتے ہیں۔ مگر آپ ﷺ نے جواب دیا کہ ان لوگوں نے میرے دوستوں کی خدمت گزاری کی ہے اس لئے میں خود ان کی خدمت گزاری کرنا چاہتا ہوں۔ یہاں آپ ﷺ نے اس وقت کا حوالہ دیا جب قریش مکہ کے ظلم و تم سے تغلق آکر چند مظلوم مسلمانوں نے جبشہ کی طرف ہجرت کی تھی، وہاں کے حکمران نجاشی اور لوگوں نے مسلمانوں کا خیال رکھا اور قریش کے کہنے کے باوجود ان مسلمانوں کو قریش کے حوالے نہ کیا۔ اس اقتباس سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ آپ ﷺ خود اپنے کام سرانجام دیتے تھے اور کسی کام کو مکر نہیں سمجھتے تھے۔

## نصابی کتاب کے مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے:

سوال 1

(الف) حضرت خدیجۃ الکبریٰ آغاز وحی میں آپ ﷺ کو کن الفاظ میں تسلی دیتی تھیں؟

جواب زمانہ آغاز وحی میں حضرت خدیجۃ الکبریٰ آپ ﷺ کو ان الفاظ میں تسلی دیتی تھیں: ”خدا کی قسم! خدا آپ ﷺ کو کبھی غمگین نہ کرے گا۔ آپ ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم رحمی کرتے ہیں، مقرضوں کا باراٹھاتے ہیں، غریبوں کی اعانت کرتے ہیں، مہماںوں کی ضیافت کرتے ہیں، حق کی حمایت کرتے ہیں، مصیبتوں میں لوگوں کے کام آتے ہیں۔“

(ب) حضرت علیؓ نے آنحضرت ﷺ کے کیا اخلاق بیان فرمائے؟

جواب حضرت امام حسینؑ کے پوچھنے پر حضرت علیؓ نے جواب میں آنحضرت ﷺ کے اخلاق بیان کرتے ہوئے فرمایا: ”آپ ﷺ خندہ جبیں، نرم خوار مہربان طبع تھے۔ سخت اور شگ دل نہ تھے۔“

(ج) آپ ﷺ ، جریر بن عبد اللہؓ کو دیکھ کر کیا کرتے تھے؟

جواب صحابی جریر بن عبد اللہؓ کو دیکھ کر آپ ﷺ محبت سے مسکرا دیا کرتے تھے۔

(د) آپ ﷺ کے اخلاق کے بارے میں ہند بن ابی ہالہؓ کیا فرماتے ہیں؟

جواب ہند بن ابی ہالہؓ، آپ ﷺ کے اخلاق کے بارے میں فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ زم خوتھے، سخت مزاج نہ تھے، کسی کی توہین روانہ رکھتے تھے، چھوٹی چھوٹی باتوں پر اظہار تشکر فرماتے، کھانا جس قسم کا سامنے آتا تاول فرماتے اور اس کو برآ بھلانہ کہتے۔

(ه) حضرت عقبان بن مالکؓ نے آنحضرت ﷺ سے کیا درخواست کی؟

جواب حضرت عقبان بن مالکؓ نے آپ ﷺ کی خدمت میں درخواست کی کہ بینائی میں ضعف کی بدولت بارش کے دنوں میں مسجد تک جانا مشکل ہو جاتا ہے اس لئے اگر آپ ﷺ میرے گھر میں تشریف لا کر نماز پڑھ لیں تو میں اسی جگہ کو جدہ گاہ بنالوں۔

درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

سوال 2

جواب کے لئے ”کثیر الانتقامی سوالات“ ملاحظہ کیجئے۔

جواب

درج ذیل خالی جگہیں درست الفاظ سے پڑ کیجئے:

سوال 3

جواب (الف) آپ ﷺ کے اخلاق حضرت عائشہؓ سے بڑھ کر کسی نے تفصیل سے نہیں بیان کئے ہیں۔

(ب) آپ ﷺ نے کبھی کسی سے اپنے ذاتی معاملے میں انقام نہیں لیا۔

(ج) اپنے نفس سے تین چیزیں آپ ﷺ نے بالکل ذور کر دی تھیں۔

(د) آپ ﷺ سلام میں پیش دتی فرماتے۔

اس سبق کا خلاصہ سو الفاظ میں لکھئے:

سوال 4

جواب کے لئے ”خلاصہ“ ملاحظہ کیجئے۔

جواب

درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیے:

سوال 5

(✓) جواب (الف) آپ ﷺ دوستوں میں پاؤں پھیلا کر نہیں بیٹھتے تھے۔

(✓) (ب) آپ ﷺ دوسروں سے اپنی تعریف سننا پسند نہیں کرتے تھے۔

(x) (ج) حضرت امام حسنؑ نے حضرت علیؓ سے آنحضرت ﷺ کے اخلاق کے بارے میں پوچھا۔

(✓) (د) آپ ﷺ کا معمول تھا کہ کسی سے ملنے کے وقت ہمیشہ پہلے خود سلام کرتے۔

(✓) (e) ایک صاحب خوشبو لگ کر آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

## کیفیت الامتحانی سوالات

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لئے درست جواب کا انتخاب کیجئے:

1

نصاب میں شامل سبق "اخلاق نبوی ﷺ" کے مصنف ہیں:

- (ج) مولانا الطاف حسین حالی      (د) مولانا محمد حسین آزاد

(ب) مولانا شبیل نعماںی

2

مولانا شبیل نعماںی نصاب میں شامل اس سبق کے مصنف ہیں:

- (د) نظریہ پاکستان      (ج) شہید

(ب) امید کی خوشی

3

نصاب میں شامل سبق "اخلاق نبوی ﷺ" مأخوذه ہے:

- (د) مٹی کا دیا      (ج) سیرۃ النبی ﷺ

(ب) مضاہیں سر سید

4

نصاب میں شامل سبق "اخلاق نبوی ﷺ" سیرۃ النبی ﷺ کی اس جلد سے ماخوذ ہے:

- (د) جلد چہارم      (ج) جلد سوم

(ب) جلد دوم

5

"سیرۃ النبی ﷺ - جلد دوم" سے ماخوذ یہ سبق نصابی کتاب میں شامل ہے:

- (د) شہید      (ج) امید کی خوشی

(ب) قومی ہمدردی

6

"سیرۃ النبی ﷺ" ان کی تصنیف ہے:

- (د) مولانا محمد حسین آزاد      (ج) مولانا شبیل نعماںی

(ب) سر سید احمد خان

7

شمس العلماء ان کا خطاب تھا:

- (د) مولانا شبیل نعماںی      (ج) علامہ محمد اقبال

(ب) ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان

تمام کلاسز کے نوٹس، سابقہ پیپرز مکمل حل شدہ

مشقیں وغیرہ بلکل فری ڈاؤنلوڈ کریں۔

8

ترکی کے سلطان نے شبی نعمانی کو عطا کیا:

(الف) شمس العلماء کا خطاب      (ب) تمغائے مجیدی

الفاروق، المامون اور الغزالی ان کی تصانیف ہیں:

(الف) مولانا شبی نعمانی      (ب) الطاف حسین حالی

ان سے بڑھ کر کسی نے آپ ﷺ کے اوصاف تفصیل سے نہیں بیان کئے ہیں:

(الف) حضرت خدیجہ      (ب) حضرت عائشہ      (ج) حضرت عائشہ

حضرت علیؑ آغاز نبوت سے آخر تک کم از کم اتنے برس آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں رہے:

(د) ہند بن الی ہالہ

27

25

23

20

(د) نجاشی

یہاں سے آئی سفارت کی مہمانداری کے تمام کام آپ ﷺ نے خود بہ نفس نقیص انجام دیئے:

(ج) روم

(ب) شام

(الف) طائف

(د) اصحاب کہف

(ج) اصحاب حدیبیہ

(ب) اصحاب احمد

(الف) اصحاب بدر

9

ترکی کے سلطان نے شبی نعمانی کو عطا کیا:

(الف) مولانا شبی نعمانی      (ب) الطاف حسین حالی

ان سے بڑھ کر کسی نے آپ ﷺ کے اوصاف تفصیل سے نہیں بیان کئے ہیں:

(الف) حضرت خدیجہ      (ب) حضرت عائشہ      (ج) حضرت عائشہ

حضرت علیؑ آغاز نبوت سے آخر تک کم از کم اتنے برس آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں رہے:

(د) ہند بن الی ہالہ

27

25

23

20

(د) نجاشی

یہاں سے آئی سفارت کی مہمانداری کے تمام کام آپ ﷺ نے خود بہ نفس نقیص انجام دیئے:

(ج) روم

(ب) شام

(الف) طائف

عقبان بن ماکؑ تھے:

(د) اصحاب کہف

(ج) اصحاب حدیبیہ

(ب) اصحاب احمد

(الف) اصحاب بدر

10

الفاروق، المامون اور الغزالی ان کی تصانیف ہیں:

(الف) مولانا شبی نعمانی      (ب) الطاف حسین حالی

ان سے بڑھ کر کسی نے آپ ﷺ کے اوصاف تفصیل سے نہیں بیان کئے ہیں:

(الف) حضرت خدیجہ      (ب) حضرت عائشہ      (ج) حضرت عائشہ

حضرت علیؑ آغاز نبوت سے آخر تک کم از کم اتنے برس آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں رہے:

(د) ہند بن الی ہالہ

27

25

23

20

(د) نجاشی

یہاں سے آئی سفارت کی مہمانداری کے تمام کام آپ ﷺ نے خود بہ نفس نقیص انجام دیئے:

(ج) روم

(ب) شام

(الف) طائف

عقبان بن ماکؑ تھے:

(د) اصحاب کہف

(ج) اصحاب حدیبیہ

(ب) اصحاب احمد

(الف) اصحاب بدر

11

الفاروق، المامون اور الغزالی ان کی تصانیف ہیں:

(الف) مولانا شبی نعمانی      (ب) الطاف حسین حالی

ان سے بڑھ کر کسی نے آپ ﷺ کے اوصاف تفصیل سے نہیں بیان کئے ہیں:

(الف) حضرت خدیجہ      (ب) حضرت عائشہ      (ج) حضرت عائشہ

حضرت علیؑ آغاز نبوت سے آخر تک کم از کم اتنے برس آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں رہے:

(د) ہند بن الی ہالہ

27

25

23

20

(د) نجاشی

یہاں سے آئی سفارت کی مہمانداری کے تمام کام آپ ﷺ نے خود بہ نفس نقیص انجام دیئے:

(ج) روم

(ب) شام

(الف) طائف

عقبان بن ماکؑ تھے:

(د) اصحاب کہف

(ج) اصحاب حدیبیہ

(ب) اصحاب احمد

(الف) اصحاب بدر

12

نصابی کتاب کی مشق کے کثیر الانتباہی سوالات

حضرت خدیجہؓ آپ ﷺ کی خدمت زوجیت میں رہی تھیں:

(د) 30 برس

(ج) 25 برس

(ب) 20 برس

13

سبق ”اخلاق نبوی ﷺ“ پڑھ کر مجموعی طور پر جذبہ پیدا ہوتا ہے:

(الف) پہلے خود سلام کرنے کا      (ب) اعلیٰ اخلاق پیدا کرنے کا      (ج) بھوکوں کو کھانا کھلانے کا      (د) نرم لمحے میں بات کرنے کا

14

جریر بن عبد اللہؓ کو دیکھ کر آپ ﷺ مسکرا دیا کرتے تھے:

(د) مردود کی وجہ سے

(ج) رشتہ داری کی وجہ سے

(ب) دوستی کی وجہ سے

(الف) محبت کی وجہ سے

15

سعد بن عبادہؓ کے صاحبزادے کا نام تھا:

(د) ابو قادہ

(ج) عمر

(ب) خالد

(الف) قیس

16

”مصنفو“ کرنے کا مطلب ہے:

(د) ہاتھ ملانا

(ج) مسکرا کے ملنا

(ب) گلے ملنا

(الف) سلام کرنا

17

ابوشیعیبؓ کے غلام کی بازار میں دکان تھی:

(د) کپڑے کی

(ج) پھلوں کی

(ب) سبزی کی

(الف) گوشت کی

18

ترکی کے سلطان نے شبی نعمانی کو عطا کیا:

(د) جواد الدولہ کا خطاب

(ج) شاعر مشرق کا لقب

(ب) تمغائے مجیدی

19

الفاروق، المامون اور الغزالی ان کی تصانیف ہیں:

(د) حکیم محمد سعید

(ج) ڈپٹی نذری احمد دہلوی

(ب) الطاف حسین حالی

الفاروق، المامون اور الغزالی ان کی تصانیف ہیں:

(د) حکیم محمد سعید

(ج) ڈپٹی نذری احمد دہلوی

(ب) الطاف حسین حالی

الفاروق، المامون اور الغزالی ان کی تصانیف ہیں:

(د) حکیم محمد سعید

(ج) ڈپٹی نذری احمد دہلوی

(ب) الطاف حسین حالی

الفاروق، المامون اور الغزالی ان کی تصانیف ہیں:

(د) حکیم محمد سعید

(ج) ڈپٹی نذری احمد دہلوی

(ب) الطاف حسین حالی

الفاروق، المامون اور الغزالی ان کی تصانیف ہیں:

(د) حکیم محمد سعید

(ج) ڈپٹی نذری احمد دہلوی

(ب) الطاف حسین حالی

الفاروق، المامون اور الغزالی ان کی تصانیف ہیں:

(د) حکیم محمد سعید

(ج) ڈپٹی نذری احمد دہلوی

(ب) الطاف حسین حالی

الفاروق، المامون اور الغزالی ان کی تصانیف ہیں:

(د) حکیم محمد سعید

(ج) ڈپٹی نذری احمد دہلوی

(ب) الطاف حسین حالی

الفاروق، المامون اور الغزالی ان کی تصانیف ہیں:

(د) حکیم محمد سعید

(ج) ڈپٹی نذری احمد دہلوی

(ب) الطاف حسین حالی

الفاروق، المامون اور الغزالی ان کی تصانیف ہیں:

# All Classes Chapter Wise Notes

Punjab Boards | Sindh Boards | KPK Boards | Balochistan Boards

AJK Boards | Federal Boards

تمام کلاسز کے نوٹس، سابقہ پیپرز، گیس پیپرز، معمودی مشقیں وغیرہ اب آن لائن حاصل کریں  
پنجاب بورڈز، فیڈرل بورڈز، سندھ بورڈز، بلوچستان بورڈز، خیبر پختونخواہ بورڈز، آزاد کشمیر بورڈز کے نوٹس فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

**9th Class**  
Notes | Past Papers

[WWW.USMANWEB.COM](http://WWW.USMANWEB.COM)

**10th Class**  
Notes | Past Papers

[WWW.USMANWEB.COM](http://WWW.USMANWEB.COM)

**11th Class**  
Notes | Past Papers

**12th Class**  
Notes | Past Papers

تمام کلاسز کے نوٹس سابقہ پیپرز مکمل حل شدہ مشقیں بلکل فری ڈاؤن لوڈ کریں اور کسی بھی کتاب کی سوفٹ کاپی میں حاصل کرنے کے لیے ہمارے وائس اپ گروپ کو جوائن کریں۔

**WhatsApp Group 0306-8475285**

**www.USMANWEB.COM**

**www.USMANWEB.COM**